



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

طريق تجانیہ کے متعلق اور حالت بیداری میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت کے متعلق آپ لوگوں کا کیا عقیدہ ہے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُولِكَ، اَمَا بَدَأْتُ

فرقہ تجانیہ کفر گرا ہی اور دین میں غیر شرعی بدعتیں مہاجد کرنے میں سب فرقوں سے بڑھ کر رہے۔ اس سے پہلے بھی مجلس افتاء سے اس کے متعلق سوال کیا گیا تھا اور مجلس نے ان کی بدعتوں اور گمراہیوں کے متعلق ایسا مقالہ
بالکھاتا

وہ مقالہ آئندہ صفحات میں پڑھ دھمت ہے۔!

اور بعض صوفیوں کا یہ دعویٰ بالکل بے بنیاد اور غلط ہے کہ انہیں حالت بیداری میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت ہو جاتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ کی زیارت صرف قیامت کے دن ہو گی جب سب لوگ قبروں سے اٹھیں گے اور صحیح حدیث میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد ہے کہ:

(أَنَّا أَوَّلَ مَنْ تَشَقَّعُ عَنِ الْأَرْضِ لَوْمَ الْقِيَامَةِ)

”قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر شق ہو گی۔“

هذا ما عندی والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

1ج

محمد فتویٰ